اس نوع کے قواعد کی کچھ مثالیں بعض اقسام فقہ سے ہم ذیل میں بیان کرتے ہیں، ساتھ ساتھ ان قواعد کے مصادر کی طرف اشارہ بھی کریں گے۔

(الف) قسم عبادات کی مثالیں!

۱۔ جو چیزیں محض عبادت ہوتی ہیں ان میں نیت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ (قرآنی)

۲۔ اسلام ماقبل کے کاموں کو ختم کر دیتا ہے۔ (زرکشی)

۳۔ وہ فضیلت جو نفس عبادت سے متعلق ہو، اس فضیلت سے بہتر ہے جو مکانِ عبادت سے متعلق ہو۔ (زرکشی)

۴۔ تمام عبادات خواہ وہ بدنی ہوں یا مالی ہوں یا بدنی و مالی دونوں ہوں ان کو ان کے سبب وجوب پر مقدم کرنا جائز نہیں ہے، سبب وجوب پائے جانے کے بعد اسے وجوب سے پہلے کرنا یا شرائط وجوب سے پہلے کرنا جائز ہے۔ (ابن رجب قاعدہ نمبر۴)

۵۔ کسی شخص نے ایک عبادت اس کے وجوب کے وقت میں یہ سمجھتے ہوئے کی کہ مجھ پر یہی عبادت واجب ہے پھر بعد میں معلوم ہوا کہ مجھ پر دوسری عبادت واجب تھی تو اس وقت ادا کی ہوئی عبادت واجب عبادت کی طرف سے کافی ہو جائے گی۔ (ابن رجب قاعدہ نمبر۶)

۶۔ اگر ایک ہی جنس کی دو عبادتیں ایک ہی وقت میں جمع ہو جائیں اور ان دونوں میں کوئی نہ بطور قضاء ہو اور نہ وقت میں کسی دوسری عبادت کی تبعیت میں ہو تو ان دونوں عبادتوں کے افعال متداخل ہو جائیں گے اور ایک ہی فعل دونوں کیلئے کافی رہے گا۔ (ابن رجب قاعدہ نمبر۱۸)

۷۔ اگر کسی شخص نے ایسی عبادت شروع کی جو شروع کرنے سے لازم ہو جاتی ہے پھر وہ فاسد ہو گئی تو اس پر اس عبادت کی قضاء اسی طرح لازم ہو گی جس طرح اس نے فاسد کیا ہے خواہ وہ عبادت ذمہ میں اسی طرح واجب ہو یا اس سے کم درجہ میں واجب ہو۔ (ابن رجب قاعدہ نمبر۳۱)

۸۔ علی الاطلاق تمام عبادات قضاء قاضی کا محل نہیں ہیں بلکہ عبادات صرف فتویٰ کا محل ہیں، عبادات کے بارے میں جو کچھ آثار و روایات ہیں ان سب کو محض فتویٰ کی حیثیت حاصل ہے۔ (الفروق للقرافی ۲۳۴)

۹۔ جو چیزیں عادات میں ناپسند ہوتی ہیں وہ عبادات کے اندر مکروہ ہوتی ہیں، مثلاً وہ برتن جو